دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر:Sar 6406
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
تاریخ:27-10-2018

ناجائز شرط پر گھر بیچنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے بکر کے ساتھ اس طرح معاہدہ کیا کہ زید نے بکر کو پچاس لاکھ روپے کا اپنا گھر فروخت کیا، اس شرط پر کہ جب میرے پاس پیسے ہوں گے، تو میں تمہیں پچاس لاکھ دے کر اپنا گھر لے لوں گا اور جب تک میں تمہیں پیسے دے کر گھر واپس نہیں لیتا، تب تک تم اس گھر میں رہ سکتے ہو۔ سوال یہ ہے کہ زید اور بکر کے درمیان ہونے والا یہ معاہدہ، شرعاً جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دریافت کی گئی صورت میں زید اور بکر کا معاہدہ کرنا، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ سوال میں ذکر کردہ معاہدے کی صورت بیع وفا (جب بیچنے والا خریدار کو پیسے واپس کرے گا، تو خریدار بیچنے والے کی چیز واپس کر دے گا) کی ہے اور بیع وفا رہن کے حکم میں ہے اور رہن سے نفع حاصل کرنا، ناجائز، حرام، سود و گناہ ہے۔ نیز اگر اس معاہدے کو عقدِ بیع تسلیم بھی کر لیا جائے، تو بھی یہ معاہدہ فاسد، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ بیع میں ایسی شرط لگانا، جو بیچنے والے یا خریدنے والے میں سے کسی کے لیے مفید ہو، مگر اس پر عرف جاری نہ ہو، تو وہ شرط عقد کو فاسد کر دیتی ہے اور چونکہ صورتِ مسئولہ میں یہ شرط "جب پیسے دوں گا، تو گھر واپس لے لوں گا" بیچنے والے کے حق میں مفید ہے، لہٰذا بیع فاسد ہوئی، جسے ختم کرنا فریقین میں سے ہر ایک پر واجب ہے۔

بیع وفا کی تعریف کرتے ہوئے علامہ محمد امین ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی لکھتے ہیں: "ان یرد المبیع علی البائع حین رد الثمن" یعنی: جب بائع مشتری کو ثمن واپس کرے، تو مشتری مبیع کو واپس کر دے۔

(ردالمحتار، ج7، ص580، مطبوعہ کوئٹہ)

بیع وفا کے رہن کے حکم میں ہونے کے بارے میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: " صحیح و معتمد مذہب میں بیع وفاء بیع نہیں، رہن ہے۔ مشتری مرتہن کو رہن سے نفع حاصل کرنا حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج17، ص91، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں:" بیع الوفا حقیقت میں رہن ہے۔ لوگوں نے رہن کے منافع کھانے کی یہ ترکیب نکالی ہے۔۔۔ اور اگر اس کو بیع بھی قرار دیا جائے، جیسا کہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے اور خود عاقدین بھی عموماً لفظِ بیع ہی سے عقد کرتے ہیں، تو یہ شرط کہ ثمن واپس کرنے پر مبیع کو واپس کرنا ہوگا، یہ شرط بائع کے لیے مفید ہے اور مقتضائے عقد کے خلاف ہے اور ایسی شرط بیع کو فاسد کرتی ہے۔ جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے۔ اس صورت میں بھی بائع و مشتری دونوں گنہگار بھی ہوں گے اور مبیع کے منافع مشتری کے لیے حلال نہ ہوں گے۔" (بہار شریعت، ج02، ص835، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

رہن سے نفع اٹھانے کے سود ہونے کے بارے میں مصنف عبد الرزاق میں ہے:" عن ابن سیرین قال: جاء رجل إلی ابن مسعود فقال: إن رجلا رهنني فرسا فركبتها قال: ما أصبت من ظهرها فهو ربا" ترجمہ: امام ابن سیرین کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ کسی بندے نے مجھے گھوڑا رہن کے طور پر دیا تھا، اس پر میں نے سواری کی۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا کہ جو تم نے گھوڑے کی سواری سے نفع اٹھایا، وہ سود ہے۔ (مصنف عبد الرزاق، ج08، ص245، مطبوعہ مکتبہ اسلامی، بیروت)

رد المحتار میں ہے:" عن عبد اللہ بن محمد بن اسلم السمرقندی و کان من کبار علماء سمرقند أنه لا یحل له ان ینتفع بشیء منه بوجه من الوجوه وان اذن له الراهن لانه اذن له فی الربا، لانه یستوفی دینه کاملا فتبقی له المنفعة فضلا فیکون ربا" ترجمہ: عبد اللہ بن محمد بن اسلم سمرقندی سے منقول ہے، جو سمرقند کے بڑے علماء میں سے ایک تھے کہ مرتہن کو مرہون سے کسی طور پر بھی نفع اٹھانا، جائز نہیں اگرچہ راہن نے اس کی اجازت دی ہو، کیونکہ یہ سُود کی اجازت ہے، اس لیے کہ مرتہن اپنا قرض پورا وصول کرتا ہے اور منفعت اسے اضافی ملتی ہے۔ پس یہ منفعت سود ہے۔

(رد المحتار، کتاب الرھن، ج10، ص86، مطبوعہ کوئٹہ)

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبد الرب شاکر قادری عطاری

17 صفر المظفر 1440ھ/27 اکتوبر 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاکی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔